بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

نقشِ آغاز

- شریعت بل، ایک اور صبر آزما مرحلہ
- وفیات

شریعت بل، مسلسل پونے چھ سال سے پوری قوم، سیاستدانوں، قومی راہنماؤں اور اربابِ حکومت کے گلے کا ہار بن چکا ہے۔ محرکینِ شریعت بل اور علماءِ حق کی طرف سے اس سلسلہ میں جو مساعی ہوئیں اور انہیں جن جن صبر آزما مراحل سے گذرنا پڑا اور جس طرح انہوں نے بلند حوصلگی اور عزیمت و استقامت کا مظاہرہ کیا مستقبل کا مؤرخ اسے اسلام کی تاریخ کا ایک سنہری باب قرار دے گا مگر اب کی تازہ ترین صورتحال مزید پیچیدہ، سنگین اور ہر لحاظ سے حزم و احتیاط، تدبر و بصیرت، بڑی دور اندیشی و فراست، عظیم ایثار و قربانی اور حد درجہ حکیمانہ حکمتِ عملی کی متقاضی ہے۔

وزیرِ اعظم سمیت پارلیمانی پارٹیوں کا شریعت بل کے مسودہ پر اتفاق رائے اور وزیرِ اعظم کا اسے سینٹ اور قومی اسمبلی سے منظور کرانے کا عزم ہر لحاظ سے مستحسن، لائقِ تحسین اور قابلِ صد تبریک ہے۔ خدا کرے کہ یہ بات محض اعلانات اور خوش آئند وعدوں تک محدود نہ رہے حکومت سمیت ارکانِ پارلیمنٹ کا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ وہ مزید کسی بھی قسم کی تاخیر کیے بغیر شریعت بل کو آئینی تحفظ دیکر عملاً نافذ کر دیں۔ مزید قیل و قال اور تعویق و جدال سے اہلِ اسلام کی مزید دل شکنی، نظریۂ پاکستان سے انحراف، باہمی تفریق و انتشار، ملکی سالمیت کے نقصان اور سوائے ضیاعِ وقت و سرمایہ کے اور کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔

بدقسمتی سے اس قدر حساس اور نازک ترین مرحلے میں بھی بعض ازلی بدنصیبوں (جن کا دل روشنیٔ ایمان سے محروم، جن کا باطن اسلام کی خاطر مر مٹنے کے جذبات سے عاری اور جو آنکھوں کے نہیں دل کے اندھے ہیں اور جن کے دلوں پر شریعت بل صاعقہ بن کر گرا) کی سازشوں کا چکر پھر سے تیز تر اور گہرا ہوتا جا رہا ہے، حالانکہ یہ مسئلہ صرف مولانا سمیع الحق اور ان کے رفقاء کا نہیں بلکہ حضورؐ کے ہر امتی اور دنیائے انسانیت میں رہنے والے ہر مسلمان کا ہے۔ اہلِ اسلام کا فرض ہے کہ وہ اسلام دشمن عناصر کے زہریلے پروپیگنڈے، مذموم مساعی، غلیظ ہتھکنڈوں اور دجل و تلبیس کے سارے نشانات کو ایک ایک کر کے مٹا دیں۔

اربابِ اقتدار پر بھی یہ امر واضح ہونا چاہیئے کہ پاکستان کے مسلمانوں کا اصل لیلائے مقصود صرف اور صرف نفاذِ شریعت ہی ہے وہ ملک میں امریکی اور سامراجی اسلام، منافقانہ نظام، میکیاولی سیاست اور کسی بھی قسم کے دجالی کفر کو برداشت نہیں کریں گے ــــ اہلِ اسلام شریعت کے شجرۂ طوبیٰ کے سایۂ عاطفت اور قصرِ شریعت کی پناہ میں رہنے کا فیصلہ کر چکے ہیں اور پھر شریعت بل تو ایک کسوٹی بن چکا ہے جن طاقتوں، جن قوتوں اور جن لوگوں نے بھی اس کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی انہیں قدرت کی طرف سے نیست و نابود اور تاراج و مفلوج کر دیا گیا ہے۔ خدا کرے کہ نئے حکمران بھی اپنے پیشروؤں کے انجام کو نگاہ میں رکھیں۔ اسی میں ملکی سالمیت و استحکام سمیت ان کے اپنے مستقبل کا تحفظ اور کامیابی کا راز بھی مضمر ہے۔